4259-کراٹے کھیلنے کا حکم

سوال

کراٹے کھیلنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کراٹے ایک ایسا فن ہے جو خالی ہاتھ
بغیر کسی اسلحہ کے اپنا دفاع اور لڑائی کرنے کا کھیل ہے ، جس میں پاؤں ، ہاتھ اور
ہتھیلی کے کنارے کا استعمال ہوتا ہے ، جو مرد کی تمام قدرات وامکانیات پر مرکز ہوتا
ہے .

اس کھیل کے متعلق شرعی نقطہ نظر :

اس کھیل میں کئی ایک جسمانی اور
نفسیاتی اور ذہنی فوائد پائے جاتے ہیں ، اور یہ کھیل کئی ایک جوانب سے شریعت کے
موافق ہے تو بعض اعتبارات سے شریعت کے مخالف بھی ہے .

شریعت کے موافق درج ذیل اعتبار سے
ہے :

عمومی طور پر پورا ساتر لباس ، اس
کھیل کے قوانین وضوابط اور اصول میں یہ شامل ہے کہ سوتی سفید رنگ کا لباس پہنا
جائے ، سلوار بھی اسی کپڑے کی اتنی کھلی ہو کہ پوری طرح ٹانگوں اور پنڈلیوں کو پوری
حرکت کرنے کا موقع فراہم کرے .

اس کھیل کو کھیلنے والے کھلاڑی کے
اتنی شدید ضرب لگانی ممنوع ہے جو مد مقابل کو اذیت دے ، اس کھیل کا قانون ہے کہ ضروری
ہے کہ وار ایسا ہو جو مد مقابل کو ضرر نہ دے ، لیکن باکسنگ میں ایسا نہیں .

لیکن دوسری طرف یہ کھیل بھی کچھ نہ
کچھ شریعت کے خلاف ہے ، اس کھیل میں چہرے پر مارنے کی اجازت ہے .

اس کے ساتھ ساتھ کچھ انڈین ادیان کے
رسم و رواج بھی اس میں پائے جاتے ہیں، جس میں دونوں کھلاڑیوں کا کھیلنے سے قبل سلام کا تبادلہ کرنا ہوتا ہے، اور یہ سلام جھک کر کیا جاتا ہے تقریبا رکوع کے قریب ہی (اور مسلمان شخص غیر اللہ کے سامنے نہیں جھکتا) اور کچھ دوسری تدریبات جو کہ خاموشی اور ترکیز ہے جو کہ (بدھ مت و غیرہ) سے لی گئی ہیں، جسے مکمل طور پر اسلام تسلیم نہیں کرتا.

اگر یہ ممنوعہ کام نہ پائے جائیں تو
اس کھیل کو سیکھنے میں کوئی ممانعت نہیں، ان رسمی اور عالمی طور پر اس سے رکنا ممکن نہ ہو تو غیر رسوی طور پر ان ممنوعہ کاموں کو ختم کرنا ممکن ہے، لہذا یہ کوئی ضروری نہیں کہ یہ کھیل عالمی کھلاڑی بننے کے لیے ہی سیکھا جائے، اور اس کے لیے کلب اکیڈمی ہوں جہاں ان مخالف شریعت کاموں کا اہتمام کیا جاتا ہو کہ یہ اس کھیل کے قوانین ہیں لہذا ہر کھلاڑی کے لیے انہیں اپنانا لازم ہے.